عرب جمہوریہ مصر | ۱۷ محرم الحرام ۱۴۴۵ھ
وزارت اوقاف | ۴ اگست ۲۰۲۳ء

قرآن وسنت کی روشنی میں حمدِ باری تعالی کی اہمیت

اللہ تعالی خود حمید یعنی اپنی تعریف کرنے والا بھی ہے اور خود ہی محمود یعنی اپنی مخلوق کے ذریعہ سراہا جانے والا بھی ہے، اپنی نعمتوں اور نوازشوں پر حمد وثنا کا مستحق ہے۔ اللہ تعالی نے خود اپنی پاکی اس وقت بیان فرمائی جب کچھ نہ تھا اور اس کی مخلوق ہمیشہ ہمیشہ اس کی پاکی بیان کرتی رہے گی۔ ارشاد باری تعالی ہے:"إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ""بے شک اللہ بے نیاز اور حمد بیان کرنے والا ہے"[لقمان:۲۶] ارشاد باری تعالی ہے:"وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا""اور اللہ بے نیاز سراہا جانے والا ہے"[نساء:۱۳۱]

جو شخص قرآن کریم میں غور کرے گا اسے معلوم چلے گا کہ اللہ تعالی نے قرآن کی پانچ سورتوں کی ابتدا حمد سے فرمائی ہے۔ یہ حمد کی عظمتِ شان اور اس کی فضیلت کو اجاگر کرتا ہے۔ چنانچہ سورۂ فاتحہ کی ابتدا میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ""تمام حمد وخوبی اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے"[فاتحہ:۱] سورہ انعام کی ابتدا میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ""سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر سے کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں!"[انعام:۱] سورۂ کہف کی ابتدا میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا""سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں، جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں کسی طرح کا کوئی ٹیڑھا پن نہیں رکھا"[کہف:۱] سورۂ سبا کی ابتدا میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ""سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں کہ اسی کی مِلک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور وہی بڑی حکمت والا اور بہت خبر رکھنے والا ہے" [سبا:۱] سورۂ فاطر کی ابتدا میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:" الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ""سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو رسالت کا منصب عطا کرنے والا، جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں، پیدائش میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے" [فاطر:۱]

اسی طرح قرآن مجید کی چار سورتوں کا اختتام بھی اسی حمد پر اللہ تعالی نے فرمایا ہے، چنانچہ سورۂ صافات کے آخر میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ""اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے" [صافات:۱۸۲] سورۂ بنی اسرائیل کے آخر میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ""اور یوں کہو کہ سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے لیے کوئی لڑکا اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں ہے اور اس کی خوب خوب بڑائی بیان کرو" [بنی اسرائیل:۱۱۱] سورۂ زمر کے آخر میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ""اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرمادیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے" [زمر:۷۵] سورۂ نمل کے آخر میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

تَعْمَلُونَ"" اور فرماؤ کہ سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں عنقریب وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو اُنہیں پہچان لوگے اور اے محبوب! تمہارا رب غافل نہیں ہے تمہارے اعمال سے" [نمل:۹۳]

انبیاء کرام نے جس وظیفہ کا سب سے زیادہ ورد فرمایا ہے وہ یہی حمد باری تعالی کا وظیفہ تھا، چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ"" پھر جب ٹھیک بیٹھے کشتی پر تو اور تیرے ساتھ والے تو کہہ سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی" [مومنون:۲۸] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبانی اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ"" سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بوڑھاپے میں اسماعیل و اسحٰق دیئے، بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے" [ابراہیم: ۳۹] ارشاد باری تعالی ہے:"وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ"" اور بے شک ہم نے داود اور سلیمان کو بڑا علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی" [نمل:۱۵]

اسی طرح حمد باری تعالی میں نغمہ سرہ رہنا فرشتوں کا بھی وظیفہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: "وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" "اور تم فرشتوں کو عرش کے آس پاس حلقہ کیے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے دیکھو گے اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرمادیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے" [زمر:۷۵] ارشاد باری تعالی ہے:"تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"" قریب ہوتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے شق

ہو جائیں اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے ہیں اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں، سن لو بے شک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے" [شوریٰ:۵] ارشاد باری تعالیٰ ہے:"الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ""وہ جو عرش اُٹھاتے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمانوں کی مغفرت مانگتے ہیں اے ہمارے رب! تیرے رحمت و علم میں ہر چیز سمائی ہوئی ہے، تو انہیں بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے" [شوریٰ:۷]

قرآن نے ہمیں بتایا ہے کہ جنتی جب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے راضی ہو جائیں گے تو ان نعمتوں پر اس کی حمد بیان کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:"وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ""اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمارا غم دُور کیا بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے" [فاطر:۳۴] ارشاد باری تعالیٰ ہے:" وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ""اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے عمل کرنے والوں کا" [زمر:۷۴] ارشاد باری تعالیٰ ہے:"دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ""ان کی دعا اس میں یہ ہو گی کہ اللہ تیرے لیے پاکی ہے اور ان کے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیوں والا اللہ ہے جو سارے جہان کا رب ہے" [یونس:۱۰]

برادرانِ اسلام!

جو بھی احادیث مبارکہ میں غور کرے گا تو اسے پتہ چلے گا کہ ہمارے نبی ﷺ نے حمد باری تعالی کی فضیلت واہمیت بتائی ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: پاکی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ کہنے کا ثواب میزان کو بھر دے گا، اور سبحان اللہ والحمد للہ پڑھنے کا ثواب آسمانوں اور زمین کے درمیان جو بھی ہے اسے بھر دے گا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ "سُبْحانَ اللّٰهِ وبِحَمْدِهِ" پڑھے گا تو عمل کرنے والوں میں قیامت کے دن اس سے افضل عمل کسی کے پاس بھی نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جو ایسا ہی عمل کرے، یا اس سے زیادہ کرے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، میزان پر بھاری ہیں، رحمٰن کے نزدیک بہت پیارے ہیں: سُبْحانَ اللّٰهِ وبِحَمْدِهِ، سُبْحانَ اللّٰهِ العَظِيمِ

اسی طرح ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں یہ بھی سکھایا ہے کہ ہم ہر حال میں، ہر صورت میں اللہ تعالی کی حمد بیان کریں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: اللہ تعالی اپنے اس بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو کچھ کھائے تو اس پر اس کی حمد بیان کرے یا کچھ پیے تو اس پر اس کی حمد بیان کرے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جب کسی بندے کا لڑکا فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالی اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کرلی؟ تو وہ کہتے ہیں: جی ہاں! تو اللہ تعالی ان سے فرماتا ہے: کیا تم نے اس کے دل کا ثمرہ بھی قبض کر لیا ہے؟ تو وہ عرض کرتے ہیں: جی ہاں۔ تو وہ ان سے فرماتا ہے: تو میرے بندے نے کیا کہا: تو وہ عرض کرتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی اور اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ تو اللہ تعالی ان سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنادو اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھو۔

اے اللہ! ہمیں بھی حمد کرنے والے بنادے اور عالم اسلام کے تمام ممالک کی حفاظت فرما